

معاملے میں غفلت بڑے بھیا تک نتائج کا سبب بن سکتی ہے۔

سب سے اچھا انداز تو یہ ہے کہ والدین خود اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ یہ خاموش طرز عمل انتہائی پُر تاثیر ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کو ایسی کتابیں فراہم کی جائیں جن میں اخلاقی خوبیوں کے اچھے نتائج اور بری عادات کی ہولناکیاں بیان کی گئی ہیں۔ یہ کتابچے اسی مقصد کو پیش نظر رکھ کر لکھا گیا ہے۔ اس میں فضائل اخلاق نہایت عمدہ انداز میں اور اچھی مثالوں کے ذریعے بیان کیے گئے ہیں جبکہ برائیوں کا تذکرہ اس طرح کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں خود بخود ان سے نفرت کا جذبہ پیدا ہو جائے۔ مصنف نے بچوں کو باغ کے پھول قرار دیا ہے۔ سچ ہے کہ گھر ایک باغ ہے اور بچے اس گھر کی رونق۔ اگر بچے سلیقہ شعار اور باادب ہوں تو گھر کا ماحول خوشیوں کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

یہ کتاب بچوں کے پڑھنے کے لیے مفید ہے۔ تحریر سادگی کا اچھا نمونہ ہے۔ بچے اس کو بڑھ کر لطف اندوز بھی ہوں گے اور سبق بھی حاصل کریں گے۔
(تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ)

(۴)

نام کتاب : کتاب الدعاء والاستغفار (دوسرا اضافہ شدہ ایڈیشن)

مؤلف : رشید اللہ یعقوب

ناشر: رحمۃ للعالمین ریسرچ سنٹر، مکان نمبر 8، زمزمہ اسٹریٹ نمبر 3، زمزمہ، کلفٹن، کراچی 75600، پاکستان

فون: 021-5877561

بنی نوع انسان کا مقصد تخلیق بندگی رب ہے۔ عبدیت اور بندگی کی حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے پروردگار کے سامنے عجز و در ماندگی اور فقر و احتیاج کا مظاہرہ کرے۔ جب انسان بارگاہ ایزدی میں دست سوال دراز کرتا ہے تو درحقیقت وہ اپنی محتاجی اور بے مائیگی کا اظہار کرتا ہے، اسی کیفیت کو اصطلاح شریعت میں 'دعا' کہا جاتا ہے۔

انسان کا فقر و احتیاج اس کی ذات کا حصہ ہے، اس لیے کہ خدا تعالیٰ نے اسے ضعف و کمزوری پر تخلیق کیا ہے۔ اسی ناتوانی اور ضعف کا نتیجہ ہے کہ انسان اپنے مقصد وجود یعنی اطاعت الہی سے غافل ہو جاتا ہے جس کی پاداش میں غضب خداوندی اور عتاب الہی کی گرفت میں آ کر اپنے پروردگار حقیقی سے دُور ہو جاتا ہے۔ اس صورت حال سے چھٹکارا پانے کے لیے ضروری ہے کہ اپنی تقصیر و کوتاہی پر اظہارِ ندامت کرتے ہوئے خداوند قدوس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی جائے۔ اسی کو استغفار سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

امروا قعدہ یہ ہے کہ اظہارِ عبودیت اور حصولِ قرب الہی کے لیے دعا و استغفار کا التزام اہل ایمان کے لیے ناگزیر ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ انسان کو دعا کے آداب و شرائط سے آگاہی ہو، اوقات قبولیت کا علم ہو اور یہ بھی معلوم ہو کہ کن اوصاف کے حاملین کی التجائیں بارگاہ الوہیت میں قبولیت کا شرف پاتی ہیں۔ مزید

برآں ان اذکار و ادعیہ سے بھی واقفیت ہونی چاہیے جو قرآن مقدس میں مذکور ہیں اور جن کے ذریعے سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ و الثناء بارگاہ ایزدی میں طالب خیرات ہوا کرتے تھے۔ بھلا ہو جناب رشید اللہ یعقوب کا کہ انہوں نے ان تمام امور کی شرح و بسط سے وضاحت کر دی ہے جیسا کہ کتاب الدعاء والاستغفار کے مطالعے سے عیاں ہے۔

رشید اللہ یعقوب اذکار و ادعیہ اور اوراد و وظائف سے خاص شغف رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں ان کی دو کتابیں اسماء اللہ عزوجل (دو جلدیں) اور الصلوٰۃ والسلام علی رحمۃ للعالمین شائع ہو کر عوام و خواص سے سند قبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ مؤلف کی زیر تبصرہ کتاب الذکر والدعاء (۹ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں فاضل مؤلف نے دعا کی فضیلت، آداب قبولیت کے اوقات اور مستجاب الدعوات لوگوں کا تذکرہ کیا ہے۔ باب دوم سے باب ہفتم تک ان ادعیہ کا ذکر کیا گیا ہے جو بالترتیب یارب اللہم اغفر لی، اللہم انی اسألك اللہم انی اعوذ بك اللہم اجعلنی اور اللہم سے شروع ہوتی ہیں۔ آٹھویں باب میں درود و سلام کے مختلف صیغے تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ کتاب کا آخری باب صلاة التبیح کی فضیلت و طریق کی توضیح پر مشتمل ہے۔

مذکورہ کتاب کی ایک نمایاں خوبی یہ ہے کہ ہر بات باحوالہ اور باسند بیان کی گئی ہے، جس سے اصل مصدر تک رسائی میں سہولت پیدا ہو گئی ہے۔ کتاب کے آغاز میں دعا و استغفار سے متعلقہ آیات و احادیث جمع کر دی گئی ہیں جن کے مطالعہ سے خدا کے حضور دامن طلب پھیلانے کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔ فاضل مؤلف کی زیر تبصرہ کتاب کا حقیقی پیغام یہ ہے کہ دعا و استغفار کو اپنا روزانہ معمول بنایا جائے کہ دعا ہی مومن کا ہتھیار ہے جو اس کی ہر قسم کی مشکل و مصیبت میں کام آتا ہے اور استغفار کے ذریعے ہی انسان اپنی کوتاہیوں اور لغزشوں کا مستحق ٹھہرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے موجودہ زوال و کسب کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم دعا سے غفلت اور استغفار سے اعراض کی روش اپنائے ہوئے ہیں۔ مذکورہ کتاب کے مطالعے سے یقینی طور پر اس صورت حال سے نجات کی راہ میسر آ سکتی ہے لہذا ہر مسلم گھرانے میں اس کا ہونا ضروری ہے۔

معنوی خوبیوں کے ساتھ ساتھ کتاب مذکور ظاہری حسن و خوبصورتی سے بھی آراستہ ہے۔ انتہائی دیدہ زیب ٹائٹل اور اعلیٰ کاغذ کے ساتھ ساتھ طباعت کا معیار بھی بلند ترین ہے۔ پروف کی غلطیاں نہ ہونے کے برابر ہیں اور ان سب پر مستزاد یہ کہ کتاب صدقہ جاریہ ہے بلا قیمت مہیا کی جا رہی ہے۔ باری تعالیٰ فاضل مؤلف کی اس عظیم کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے اور ہمیں اپنی بارگاہ میں دست التجار از کرنے کا سلیقہ و توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین یا اللہ العالمین!

(تبصرہ نگار: حافظ ابو عمر و عسکری)

